تسبیحاتِ نماز

نگہت ہاشمی

النور پبلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تسبیحاتِ نماز

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : تسبیحات نماز

مؤلف : نگہت ہاشمی

طبع اول : ستمبر 2008

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : 98 C II گلبرگ III لاہور

042.5879965,0332.5545019

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ:: www.alnoorpk.com

النور کی پراڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:

مومن کمیونی کیشنز، 48-B گرین مارکیٹ بہاولپور

فون : 062.2888245

فہرست

ابتدائیہ	4
رسول اللہ ﷺ کی قیام کی تسبیحات	6
رسول اللہ ﷺ کی رکوع کی تسبیحات	10
رسول اللہ ﷺ کی قومے کی تسبیحات	16
رسول اللہ ﷺ کی سجدے کی تسبیحات	20
رسول اللہ ﷺ کی جلسے کی تسبیحات	30
رسول اللہ ﷺ کی سلام سے پہلے کی دعائیں	32

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ ہر نقص سے، ہر عیب سے ہر کمی سے، ہر زیادتی سے۔ وہ بڑا ہے، بڑا ہی ہو کر رہنے والا ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں، سب اُس کے محتاج ہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جب کہ انسان ناقص ہے، خود وجود میں نہیں آیا۔ اُسے ربُّ العزت نے وجود دیا، اُسے سب کچھ عطا کیا۔ اب وہ محتاج ہے، اپنی سانسوں کے لیے، اپنی خوراک کے لیے، اپنے فہم کے لیے، اپنی صحت کے لیے، اپنی زندگی کے لیے۔ محتاج کو جھکنا ہے محتاج کو مانگنا ہے۔ وہ کیسے مانگے؟ وہ کیا مانگے؟ رب العزت نے خود طریقہ سکھایا ہے کہ عطا کرنے والے کی تسبیح بیان کرے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (آل عمران:41)

”اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرو۔“

تسبیح ہے تو اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی کا اظہار لیکن اُس سے انسان کا نفس پاک ہوتا ہے ذات کی بڑائی کے احساس سے، سرکشی سے، کھوٹ سے اتراہٹ سے، تکبر سے، غرور سے، ریاء سے پھر کیوں نہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کریں جب کہ کائنات کی ہر چیز اللہ کی تعالیٰ تسبیح کر رہی ہے۔

سَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ (الاسراء:44)

”ساتوں آسمان اور زمین اور وہ جو ان میں ہیں سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔“

اس کتابچے میں رسول اللہ ﷺ کی اُن تسبیحات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو آپ ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے۔ اُن کو سمجھ کر پڑھنے سے نمازوں میں خشوع پیدا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ہے۔ پاکیزگی کو پسند کرتا ہے ہمیں دلوں کی اور عمل کی پاکیزگی عطا فرما دے۔

ہمیں معاشرے کی پاکیزگی کا کام کرنے والوں میں شامل فرمائے اور ہمیں رسول اللہ ﷺ کی اتباع کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خاک پائے رسول

نگہت ہاشمی

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات
قیام کرتے ہوئے

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

☆حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر اولی اور قرأت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے۔ پھر میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہ کر کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ دُعا پڑھتا ہوں:

ترجمہ: "یا اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی۔

اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔

اے اللہ! میرے گناہ (اپنی بخشش کیساتھ) پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال"۔

[بخاری: 744]

یا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

[مسلم: 1358]

یا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

[ابوداؤد: 776]

☆ دورانِ نماز رسول اللہ ﷺ کی پچھلی صف میں ایک شخص نے کہا:

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ ساری تعریف اسی کی ہے۔ وہ (ہر عیب) سے پاک ہے۔ صبح اور شام ہم اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔“

یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر فرماتے۔

ترجمہ: ”اے اللہ! تو پاک ہے۔ (ہم) تیری تعریف کے ساتھ (تیری پاکی بیان کرتے ہیں) تیرا نام (بڑا ہی) بابرکت ہے۔ تیری بزرگی بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات

رکوع کرتے ہوئے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

[مسلم:1814]

یا

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

[مسلم:1089]

یا

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

[مسلم:1091]

☆حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔آپ ﷺ نے رکوع کیا اور فرمانے لگے:

ترجمہ:"میرا رب عظیم ہر عیب سے پاک ہے۔"

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس نہیں پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ ﷺ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔میں نے آہٹ محسوس کی تو پلٹ کر دیکھا تو آپ ﷺ رکوع یا سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے:

ترجمہ:"اے اللہ!تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے۔تیرے سوا کوئی (سچا)معبود نہیں ہے"۔

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں فرماتے تھے:

ترجمہ:"فرشتوں اور روح (جبرائیل علیہ السلام) کا پروردگار نہایت پاک ہے۔"

یا

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

[ابوداؤد: 873]

یا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا (وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ) اغْفِرْلِيْ

[مسلم: 1085]

یا

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ

خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ

[مسلم: 1812]

☆حضرت عوف بن مالک ﷜ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں فرماتے تھے:

ترجمہ: "غلبے، بادشاہی، بڑائی اور بزرگی کا مالک اللہ پاک ہے۔"

☆حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اپنے رکوع میں فرماتے تھے:

ترجمہ: "اے اللہ! ہمارے پروردگار! تو پاک ہے۔ ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

☆حضرت علی ﷜ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں یہ پڑھتے تھے:

ترجمہ: "اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا فرمانبردار ہوا۔

میرا کان، میری آنکھ، میرا مغز، میری ہڈی اور میرے پٹھے تیرے آگے عاجز بن گئے۔"

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات

قومہ کرتے ہوئے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

☆حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے:

ترجمہ:''سن لیا اللہ تعالیٰ نے جس نے اس کی تعریف کی۔''

ایک شخص نے پیچھے سے کہا:

ترجمہ:''اے ہمارے رب! آپ کے لیے تعریف ہے،تعریف بہت پاکیزہ وبابرکت۔''

آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہوکر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں؟ ایک شخص نے جواب دیا: میں نے۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ [بخاری: 799]

یا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

اَهْلُ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

[مسلم: 1071]

☆حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب یہ کہہ لیتے:

ترجمہ: ”سن لیا اللہ تعالیٰ نے جس نے اس کی تعریف کی۔“

تو یہ دعا پڑھتے:

ترجمہ: ”اے اللہ ہمارے پروردگار! تیرے لیے تعریف اتنی ہے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے بعد ہر چیز بھر جائے جو تو چاہے۔ اے ثناء اور بزرگی والے! جو کچھ تیرا بندہ کہہ رہا ہے وہ بالکل درست ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔

اے اللہ! جو کچھ تو عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت والے کو اس کی دولت تیرے ہاں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔“

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات

سجدہ کرتے ہوئے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

[مسلم: 1814]

یا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

[مسلم: 1085]

☆حضرت حذیفہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدے میں (یہ دُعا) پڑھتے تھے:

ترجمہ: ”میرا بلند پروردگار (ہر عیب سے) پاک ہے۔“

☆حضرت عائشہ ؓا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے۔

ترجمہ: ”اے اللہ ہمارے پروردگار! تو (ہر عیب سے) پاک ہے۔ ہم تیری تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔“

یا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا
وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا
وَّعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا
وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ
نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا

[مسلم: 1794]

یا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ
وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

[مسلم: 1084]

☆حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدوں میں دعا مانگتے ہوئے یہ فرماتے:

ترجمہ: "اے اللہ! میرے دل، اور میری سماعت، اور میری بصارت اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے آگے اور میرے پیچھے، اور میرے اوپر، اور میرے نیچے نور پھیلا دے اور میری روشنی (ہدایت) کو بڑھا دے۔"

☆حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں یہ فرماتے تھے:

ترجمہ: "اے اللہ! میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔"

یا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ أَنْتَ کَمَآ أَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

[مسلم: 1090]

یا

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

[مسلم: 1089]

تسبیحات نماز

☆حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ ﷺ کو تلاش کیا۔ آپ ﷺ مسجد میں تھے اور میرا پاؤں آپ ﷺ کے تلوے کو لگا اس حال میں کہ آپ ﷺ کھڑے ہونے والے تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے:

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری رضامندی کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری عافیت کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری رحمت کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف کو شمار نہیں کرسکتا۔ تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔''

☆حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رکوع یا سجدے میں یہ فرماتے سنا:

ترجمہ: ''اے اللہ! تیری ہی پاکیزگی اور تعریف ہے۔ تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔''

یا

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ

[ابو داؤد:1414]

یا

اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

[مسلم:1812]

یا

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ

[مسلم:1091]

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدے کی آیت تلاوت کرتے اور سجدۂ تلاوت میں یہ پڑھتے:

ترجمہ: ”سجدہ کیا میرے منہ نے اس کو جس نے اس کو پیدا کیا اور اپنی طاقت اور قوت سے اس کے کان اور آنکھ بنائے۔“

☆حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدے میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرمانبردار ہوا۔

میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی اچھی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھ کو کھولا، بہترین تخلیق کرنے والا اللہ بڑا ہی بابرکت ہے۔“

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں یہ دعا فرماتے تھے:

ترجمہ: ”فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا پروردگار نہایت ہی پاک ہے۔“

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات

دو سجدوں کے درمیان (جلسہ) میں

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

[ابوداؤد: 874]

یا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ
وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

[ابوداؤد: 850]

☆حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ پڑھا کرتے تھے:

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔ اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔“

☆حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان پڑھتے:

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی عطا کر۔“

رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

درود کے بعد

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

[مسلم: 6869]

☆حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا نبیا رسول اللہ ﷺ! نماز میں مانگنے کے لیے مجھے (کوئی) دُعا سکھائیے (کہ اسے التحیات اور درود کے بعد پڑھا کروں) تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ پڑھو:

ترجمہ: "یا اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیے۔ اور آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا آپ مجھے اپنی جانب سے خاص بخشش سے نوازیں اور مجھ پر رحم کریں بے شک آپ ہی بخشنے والے مہربان ہیں۔"

یا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

[مسلم: 1325]

یا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ

وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا

وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

[مسلم: 1324]

☆حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (آخری قعدے میں) یہ دُعا کرتے تھے:

ترجمہ: ”الٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذابِ قبر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں موت وحیات کے فتنے سے۔ الٰہی! میں گناہ سے اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

☆حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تشہد میں چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ ضرور طلب کرو۔

ترجمہ: ”اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے، موت وحیات کے فتنہ اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

یا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ

وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ

وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

☆حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا مانگتے:

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر (تمام) گناہ معاف فرما اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (وہ بھی معاف فرما) تو ہی (اپنی بارگاہِ عزت میں) آگے کرنے والا اور (اپنی بارگاہِ جلال سے) پیچھے کرنے والا ہے۔ صرف تو ہی (سچا) معبود ہے۔'' [مسلم:1812]